سوال

[illegible]

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

[illegible]

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ورتِ مسئولہ میں عورت کو طلاق رجعی ہوئی ہے جس میں خاوند کو عدت گزرنے سے پہلے رجوع کرنے کا حق تھا لیکن رجوع نہ کر سکا۔ اب خاوند کو نیا نکاح کرنے کی اجازت ہے۔ اور وہ نیا نکاح کر کے اپنی مطلقہ بیوی کو اپنے گھر بسا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا...۲۲۸البقرة

''اور مطلقہ عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور اللہ نے جو کچھ ان کے پیٹوں میں پیدا کر رکھا ہے۔ اس کو نہ چھپا دیں اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن ایمان رکھتی ہیں اور ان کے خاوندوں کو اس مدت کے اندر لوٹانے کا حق ہے۔'' (البقرہ : ۲۲۸)

سری آیت کریمہ میں ہے :

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۲۳۲البقرة

''کہ جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے دو پس وہ اپنی عدت پوری کر چکی ہیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکا کرو جب وہ دستور کے مطابق آپس میں راضی ہو جائیں۔ اس معاملہ کی تم میں سے اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ حکم تمہارے۔

ں آیت کریمہ میں عورتوں کے ولیوں کو خطاب ہے کہ ان کا اپنی عورتوں کو دوبارہ اپنے خاوندوں کے نکاح میں جانے سے نہ روکنا بہت ہی زیادہ مفید ہے۔ اگرچہ یہ خطاب عورتوں کے اولیاء کو ہے مگر اللہ تعالیٰ کا اس مسئلہ میں اندازِ بیان اس چیز پر دلالت کرتا ہے کہ میاں بیوی اگر شرعی حدود کے اندر اکٹھا رہ

باقی عورت کا طلاق اور عدت کے بھی گزر جانے کے بعد نیا نکاح کرنے سے پہلے اپنے خاوند (مرد) کے ساتھ گھومنا پھرنا قطعاً جائز نہیں ہے۔ کیونکہ پہلے اگرچہ وہ میاں بیوی تھے، اب ان کا وہ تعلق ختم ہے اور نیا نکاح ہونے تک دونوں کا ایک دوسرے کے ساتھ خلوت اختیار کرنا حرام ہے۔ حدیث میں

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

1ج

محدث فتویٰ